سوال

(196) شادی کی تقریب کے انعقاد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ملازمت میں مجھے ایک مشکل درپش ہے وہ یہ کہ میری ملازمت کے چیئر مین نے مجھ سے ایسا سر ٹیفکیٹ طلب کیا ہے جو یہ ثابت کرے کہ ہم شادی کے وقت مسلمان تھے (ہم قانونی طور پر تو شادی شدہ ہیں) لیکن ہمارے ہاں حقیقی طور پر شادی شدہ اس وقت ہوا جاتا ہے جب شادی کی باقاعدہ تقریب منعقد کی جائے تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ ممکن ہے کہ آپ میری اس سلسلہ میں مدد کریں جس سے میں اپنا مسئلہ حل کر سکوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طور پر شادی خاوند اور بیوی کے درمیان عقد نکاح کے ساتھ ہی ہو جاتی ہے جب شادی میں ولی کی رضا مندی دو گواہوں کی موجودگی اور ایجاب و قبول ہو تو عقد نکاح مکمل ہو جاتا ہے خواہ اس کے لیے کوئی تقریب نہ بھی منعقد کی جائے۔

شادی کی تقریب اس کا اعلان اور ولیمہ کی دعوت تو صرف خوشی کا اظہار اور عقد نکاح کو مشہور کرنے کے لیے جو کہ نکاح کے وقت مستحب ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

"وَأَعْلِنُوا النِّكَاحَ" "نکاح کا اعلان کرو۔" (حسن آداب الزفاف ص/183۔ صحیح الجامع الصغیر 1072۔ مسند احمد 5/4 مستدرک حاکم 2/200۔ امام حاکم رحمة اللہ علیہ نے اسے صحیح کہا ہے)

اور حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب شادی کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تھا "ولیمہ کرو خواہ ایک بکری کے ساتھ ہی۔" (بخاری 5167۔ کتاب النکاح باب الولیمہ ولو بشاة مسلم 1427۔ کتاب النکاح باب الصداق و جواز کونہ تعلیم قرآن و خاتم حدید ابو داؤد 2109 کتاب النکاح باب قلة المھر ترمذی 1094۔ کتاب النکاح باب ماجاء فی الولیمہ ابن ماجہ 1907۔ کتاب النکاح باب الولیمہ نسائی 6/119۔ موطا 2/545۔) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص263

محدث فتویٰ